زمین کے کنارے فجی سے پہلی مرتبہ خلیفۂ وقت کے براہ راست خطاب کا ایمان افروز نظارہ

حقوق اللہ، حقوق العباد کی ادائیگی اور نظام جماعت کی اطاعت ہر احمدی پر فرض ہے

صرف بیعت کر لینا کافی نہیں، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا بھی ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اپریل 2006ء بمقام فجی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28/اپریل 2006ء کو فجی سے جو دنیا کا آخری کنارہ کہلاتا ہے خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے احباب جماعت کو حقوق اللہ، حقوق العباد اور نظام جماعت کی اطاعت کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ صرف بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔ حضور انور کا یہ خطبہ فجی سے براہ راست ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام دنیا میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔ پاکستان میں یہ خطبہ ساڑھے چھ بجے صبح سنا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ وہ آج مجھے دنیا کے اس خطے اور ملک سے براہ راست خطبہ دینے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ جو دنیا کا آخری حصہ ہے اس لحاظ سے اللہ ہمیں حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے کا ایک اور طرح نظارہ کرا رہا ہے۔ پہلے حضرت مسیح موعود کا پیغام دنیا کے کناروں تک ایم ٹی اے کے ذریعہ پہنچا اور اب دنیا کے کنارے سے تمام دنیا میں پھیل رہا ہے۔

آج دنیا اس بات کو تسلیم کرے یا نہ کرے کہ آپ مسیح موعود اور مہدی ہیں مگر زبان حال سے ایک مصلح کا مطالبہ کر رہی ہے۔ آج دنیا خدا کو بُھلا چکی ہے اور نفس نے بہت سے بت دلوں میں بٹھائے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اُن خوش قسمتوں میں شامل کیا ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو پہچانا ہے۔ آپ کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ بندے کا خدا سے تعلق قائم کر دیا جائے اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کئے جائیں۔ ہمیں آپ کی اس تعلیم کی روشنی میں اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مسیح موعود کو مان کر ہر احمدی کو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ مسیح موعود نے اپنی آمد کا جو مقصد بیان فرمایا ہے اس کو کس حد تک پورا کر رہا ہے۔ اس مقصد کو سامنے رکھیں گے تو ہمیں اللہ کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ اگر یہ نہیں تو نام کی بیعت بے فائدہ ہے۔ شرائط بیعت پڑھنے سے پتہ لگتا ہے کہ حضرت مسیح موعود ہمیں کیا بنانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر وقت خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف رکھتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تکمیل کی سعی کرنی چاہئے۔ اللہ کا حق یہ ہے کہ خالص رضا الٰہی کی خاطر عبادت کی جائے اور بہترین عبادت کا طریق یہ ہے کہ پنجوقتہ نماز اس کی شرائط کے ساتھ ادا کی جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ جو شخص خدا کے حضور گریاں رہتا ہے وہ امن میں رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کیونکہ اللہ کی خاطر کی گئی مالی قربانی بھی عبادت ہے۔ نماز اور زکوٰۃ یعنی مالی قربانی کے بعد اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم ہے اس لئے نظام جماعت کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے کیونکہ نظام جماعت کی برکت سے حقیقی معنوں میں تبھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب حقیقی طور پر رسول اللہ کی اطاعت کرنے والے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے توجہ دلائی کہ صرف بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔ اللہ کے حقوق ادا کرتے ہوئے خلافت اور نظام خلافت سے تعلق قائم رکھنا اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی بھی فرض ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ آپس کے حقوق ادا کرنے کے لئے عاجزانہ رویہ اختیار کرنا چاہئے اس کے نتیجہ میں معاشرہ میں محبت کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ اللہ کے حضور جھکے رہیں اس سے دعا مانگیں اور خدا کا خوف دل میں پیدا کریں جس دل میں یہ احساس ہوگا کہ خدا کے حضور جواب دہ ہونا ہے وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی ادا کرنے والا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر فرد جماعت کے لئے لازم ہے کہ وہ حقیقی معنوں میں خدا کا عبادت گزار بندہ ہو اور مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے والا ہو۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین